علمی و تحقیقی دینی و اصلاحی موضوعات پر حکمت و بصیرت اور
شعور و آگہی سے بھرپور ایک سو (جید علماء کرام) کے خطابات سے حاصل شدہ مواد
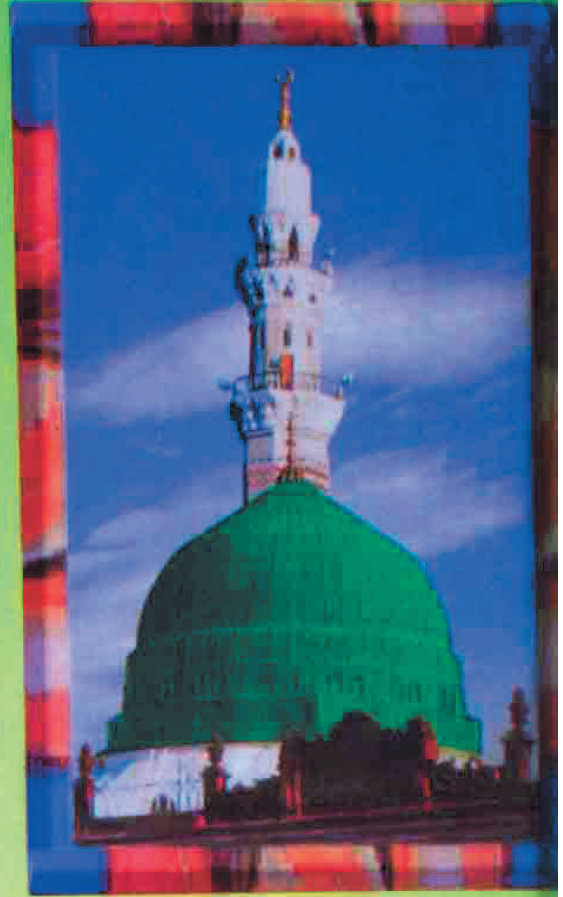
مصنف

الحافظ القاری
مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 042-7249515

بفیضان کرم

حضرت سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرمانوالے آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

حضرت سید
محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
محمد غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

ترتیب
حاجی انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

تاریخ
یکم فروری 2007

؎ تم ذات خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ ہی کو معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو

حضور علیہ السلام کے ادب کو اللہ تعالیٰ نے اس درجے کا اپنا ادب قرار دیا کہ حضرت علی المرتضیٰ کی نماز قضا ہوگئی، جب وہ سرکار کے آرام کے ادب میں مصروف تھے سورج غروب ہوگیا، حدیث شریف میں ہے کہ سورج جب غروب ہوتا ہے تو رب کو سجدہ کرتا ہے تو اللہ نے فرمایا! اے سورج میرا سجدہ بعد میں کرنا پہلے علی کا سجدہ کرا کے آتا کہ ادب و محبت مصطفیٰ کی چادر پہ داغ نہ لگے کیونکہ مصطفیٰ کا ادب خدا کا ادب ہے لا تقدموا بین یدی اللہ ورسولہ۔

؎ نا گہاں ساکن ہواؤں میں روانی آگئی
اور چمن کے پتے پتے پر جوانی آگئی
رحمت حق کو یکا یک اک بہانہ مل گیا
آمنہ کو کنزاً مخفیاً کا خزانہ مل گیا
حضرت حسنین کو بے مثل نانا مل گیا
ہم گناہ گاروں کو بخشش کا بہانہ مل گیا

تیرا رب، تیرا رب، تیرا رب:

اللہ تعالیٰ کی عطائیں بھی ہم پہ اس لئے جاری وساری ہیں کہ محبوب کی نسبت حاصل ہے وما کان عطاء ربك محظوراً۔ تیرے رب کی عطا (تیری امت پہ) کبھی ختم نہ ہوں گی۔ اور جس کو جو ملتا ہے تیرا ہی صدقہ ملتا ہے ورنہ اس ذات پہ کسی کا کوئی استحقاق نہیں۔ بات کوئی ہو کسی موضوع پہ ہو مگر تیرے رب نے تیرے حوالے سے بات کرنی ہے۔ بات آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کی ہو تو واذ قال رب آدم یا رب الملائکۃ نہیں فرمایا بلکہ و اذ قال ربك فرمایا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ رب تو ہوں اور میرا کام پالنا ہے مگر جو میرے محبوب کے قدموں سے کٹ گیا اس کو بھی پالتا تو میں ہی ہوں مگر ناراضگی سے۔ کیونکہ مقصود کائنات محبوب خدا کی ذات ہے، باغباں باغ لگاتا ہے تو اس سے مقصود پھول اور پھل ہوتے ہیں اللہ نے کائنات کو سجایا تو مقصود کائنات اپنے محبوب کو ٹھہرایا۔ اس لئے واقعہ کوئی بھی ہو تو